فقہ القرآن

جعلی کرنسی کا کاروبار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قالو یشعیب اصلوتک تامرک ان نترک ما یعبد آبائنا او ان نفعل فی اموالنا ما نشؤا انک لانت الحلیم الرشید۝ ھود ۸۷۝

☆☆☆

(انہوں نے کہا: اے شعیب کیا تمہاری نمازیں یہ حکم دیتی ہیں کہ ہم اپنے باپ دادا کے خداؤں کو چھوڑ دیں یا اپنے مال میں جو چاہیں نہ کریں۔ ہاں جی! تم ہی بڑے عقل مند نیک چلن ہو۔)

☆☆

حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کے لوگ دینار ودرہم (سونے چاندی کے سکوں) کے معیاری وزن میں کمی کر دیتے اوران کم وزن سکوں کو معیاری طور پر لین دین میں استعمال کرتے ظاہر ہے اس سے تجارت میں فروخت کرنے والے کو نقصان پہنچتا تھا۔حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم اس کمی اور نقصان کو اپنا حق سمجھتی تھی۔حضرت شعیب علیہ السلام نے انہیں اس قبیح حرکت اور نقصان دہ فعل سے منع کیا۔

اس آیت مبارکہ سے یہ شرعی حکم مستنبط ہوا کہ : سونے چاندی کے سکوں کے وزن میں کمی کرنا حرام ہے۔دور جدید میں سونے چاندی کے سکوں کی بجائے کاغذ کے نوٹ رائج ہیں جعلی کرنسی نوٹ بنانا' سونے چاندی کے سکوں میں کمی کرنے کے قائم مقام ہے۔لہذا جعلی کرنسی بنانا اوراسے رائج کرنا حرام ہے۔اوراس سے اجتناب فرض۔

جو شخص دینار اور درہم کے معیاری وزن میں کمی کرے یا دور جدید میں جعلی کرنسی کو رائج کرے اس کی شہادت قبول نہیں ہوگی۔وہ مردود الشہادۃ ہوجائے گا۔جعلی کرنسی بنانے والے کو حاکم وقت اپنی صوابدید کے مطابق سزا دے سکتا ہے۔اسے بر سر عام کوڑے مارے جائیں' اسے باندھ کر مارا جائے۔پھر شہر میں پھرایا جائے اوراس امر کی منادی کی جائے کہ اس نے فلاں جرم کیا ہے۔

☆

(احکام القرآن: جلد چہارم ص ۵۰۹ / ۵۱۰ علامہ مفتی جلال الدین قادری)

☆ گستاخ رسول کسی رعایت کا مستحق نہیں ☆